مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی ، وزیرآباد

'فرعونِ مصر انجام یاد رکھے!' (جون ۲۰۱۵ء) میں موجودہ دور کے 'فرعونِ مصر' جو اخوان المسلمون اور دینی و مذہبی عوام سے ظالمانہ سلوک کر رہا ہے، اس کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اس سے باز رہے۔ کیونکہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے اور وہ عزیز وانتقام ہے اور اس کی پکڑ بھی سخت ہے، اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ (البروج ۸۵:۱۲)

محمد ایاز عمر ، لاہور

'نماز اور لذتِ ایمان' (جون ۲۰۱۵ء) ایمان افروز اور مؤثر تذکیر اور یاددہانی ہے۔ عام فہم مثالوں سے نماز کا شعور اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعے سے فکرونظر کی اصلاح کے ساتھ عمل کا جذبہ بھی پیدا ہوگا۔

ڈاکٹر عارف جاوید ، چکوال

'اسلام: معاشرے کی تکمیل کا ضامن' (مئی ۲۰۱۵ء) قیمتی تفصیلات لیے ہوئے ہے اور دوسری طرف دریا بکوزہ 'اسلامی معاشرت کی بنیادیں' تھا۔ اسی طرح ایک طرف 'محمد قمرالزمان کی شہادت اور بنگلہ دیش' دُکھ بھری تازہ داستان اور دوسری طرف قائدِ تحریک کے عزم و ہمت کا کوہ گراں: 'گاہے گاہے بازخواں' کی صورت میں ہمارے سامنے آیا ہے۔ 'تحریک اسلامی کا ہدف' میں یہ خوب صورت جملہ ہدف کا تعین کرتا ہے: ''اب ہم حرکت کا مقابلہ حرکت سے اور سیلاب کا مقابلہ جوابی سیلاب سے کر رہے ہیں''۔

ڈاکٹر عبدالربی ، کوہاٹ

'آبادی کی منصوبہ بندی' (مئی ۲۰۱۵ء) میں اہم نکتے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ آبادی کو کم کرنے کے بجاے وسائل و ذرائع میں اضافے کی ضرورت ہے۔ لیکن ان دانش وروں کو کیا معلوم کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مخلوقات کی پروردگار صرف وہی ذات پاک ہے جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔

پروفیسر نیاز عرفان ، اسلام آباد

بصیرت افروز مقالے 'ہمارا تہذیبی و ثقافتی تشخص' (جون ۲۰۱۵ء) کے بیش تر خیالات سے اتفاق کے باوجود دو اصطلاحات کی تعریف نظرثانی کا تقاضا کرتی ہے اور وہ ہیں 'تہذیب' (civilization) اور 'ثقافت' (culture) کو ہم معنی گردانا، لیکن یہ ہم معنی و مترادف نہیں ہیں۔ 'تہذیب' سے مراد کسی معاشرے یا اجتماعیت کے عقائد، تصورات، اقدارِ حیات و ممات، تصورِ الٰہ، وغیرہ ہیں، جب کہ 'ثقافت' سے مراد کسی گروہ یا معاشرے، اجتماعیت کے رہن سہن، طریقہ، عبادات، لباس، خوراک، رسوم و رواج وغیرہ ہیں۔